

پاکستان میں جنگلی حیوانات و نباتات کی تجارت کو کنٹرول کرنے کا قانون

اقوام متحدہ نے ان جنگلی حیوانات و نباتات کی بین الاقوامی تجارت کو کنٹرول کرنے کے لئے چند قواعد و ضوابط وضع کئے ہیں جنگلی نسل کی حیات خطرے سے دوچار ہے چونکہ پاکستان اقوام متحدہ کی مذکورہ قرارداد کا تائید کنندہ ہونے کے ناتے مذکورہ کنونشن کے تحت تشکیل دیئے گئے قواعد و ضوابط کی پاسداری کرنے کا پابند ہے لہذا مذکورہ کنونشن کی شقات کو عملی جامہ پہنانے کی غرض سے وفاقی حکومت نے پاکستان میں جنگلی حیوانات و نباتات کی تجارت کو کنٹرول کرنے کا قانون مجریہ 2012ء نافذ کیا ہے۔

مذکورہ قانون کی چند اہم شقات درج ذیل ہیں۔

جنگلی حیوانات و نباتات کی درآمد و برآمد پر قیدیں:-

مذکورہ قانون کے تحت ان حیوانات و نباتات کی غیر قانونی تجارت پر پابندی عائد کی گئی ہے جنگلی نسل بقاء خطرے میں ہے اور مستقبل قریب میں ان کی نسل ناپید ہونے کا خطرہ ہے۔ مذکورہ قانون کے تحت کنونشن کے ملحق میں مذکورہ جاندار اشیاء کی درآمد و برآمد ممنوع ہے جب تک کہ ان کی درآمد یا برآمد کیلئے مذکورہ قانون کے تحت مجوزہ طریقے سے اجازت نامہ نہ حاصل کر لیا گیا ہو اور ان کی درآمد و برآمد باقاعدہ کسٹم پورٹ کے ذریعے نہ ہو۔

مذکورہ قانون کے تحت جو کوئی شخص کوئی ایسا عمل کرے گا جو کہ اس قانون کے تحت ممنوع ہے یا ایسا عمل کرنے والے کی مدد کرے گا اسے وہی سزا دی جائے گی جو کہ جرم کی سزا ہے۔ اسی طرح جو کوئی شخص جعلی اجازت نامہ رکھے گا یا پیش کرے گا یا استعمال کرے گا تو وہ قانون ہذا کے تحت جرم کا مرتکب ہوگا۔ اگر کوئی کمپنی قانون ہذا کے تحت جرم کا ارتکاب کرے اور یہ ثابت ہو جائے کہ کمپنی کا کوئی ڈائریکٹر، مینیجر یا سیکریٹری یا کوئی اور عہدیدار دانستہ یا غیر دانستہ طور پر جرم میں ملوث رہا ہے تو کمپنی کے ساتھ ساتھ وہ شخص بھی سزا کا مرتکب قرار پائے گا۔

سزا:-

جو کوئی بھی قانون ہذا کی دفعات کی خلاف ورزی کرے یا قانون کے نفاذ میں دخل اندازی کرے یا کسی درخواست یا کارروائی میں مغل ہو یا، دھوکہ دہی سے اصل حقائق چھپائے یا غلط معلومات دے یا حقائق چھپانے والے کا ساتھ دے وہ کم سے کم ایک سال اور زیادہ سے زیادہ دو سال تک کی سزائے قید اور جرمانے کا مستوجب ہوگا جو کہ پانچ لاکھ سے کم اور دس لاکھ سے زیادہ نہ ہوگا۔ کوئی بھی عدالت مذکورہ قانون کے تحت سرزد ہونے والے جرم کی سماعت اس وقت کرے گی جب اسے متعلقہ حکمہ کے مجاز افسر یا وفاقی حکومت کے مقرر کردہ افسر کی جانب سے تحریری شکایت موصول ہوگی۔

پاکستان سے برآمد:-

پاکستان سے کسی ایسے حیوانات وغیرہ کی برآمد کیلئے جسکی نسل بقاء خطرے سے دوچار ہو باقاعدہ اجازت نامہ حاصل کرنا ضروری ہے۔ برآمد کا اجازت نامہ حاصل کرنے کے لئے مندرجہ ذیل شرائط پر پورا اترنا ضروری ہے:-

(ا) سائنٹیفک اتھارٹی کی رائے کے مطابق ان حیوانات کی برآمد سے اس خاص حیوان یا دوسرے جنگلی حیوانات و نباتات کی بقاء خطرے سے دوچار نہ ہوتی ہو۔

(ب) انتظامی اتھارٹی نے اطمینان کر لیا ہو کہ برآمد، پاکستان میں جنگلی حیوانات و نباتات کی تجارت کے قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے نہیں کی

جاری ہے۔

- (ج) انتظامی اتھارٹی نے اطمینان کر لیا ہو کہ ایسے حیوانات کو بچھوانے کا ایسا بندوبست کر لیا گیا ہے کہ ان کی زندگی کو برآمد کے دوران کوئی خطرہ نہیں اور دوران سفر انہیں کسی قسم کا کوئی جسمانی نقصان، پہنچنے یا بھیجنا نہ سلوک کئے جانے کا کوئی اندیشہ نہیں ہے۔
- (د) انتظامی اتھارٹی مطمئن ہو کہ جس ملک یا ریاست میں ایسے حیوانات وغیرہ کو درآمد کیا جانا مقصود ہے وہاں کی مجاز اتھارٹی سے درآمد کا اجازت نامہ یا عدم اعتراض کا سرٹیفکیٹ حاصل کر لیا گیا ہے۔

پاکستان میں درآمد:-

- اسی طرح ایسے جنگلی نباتات یا حیوانات پاکستان میں درآمد کرتے ہوئے درج ذیل لوازمات پورے کرنے ضروری ہیں۔
- (ا) برآمد کنندہ ملک کی مجاز اتھارٹی سے برآمد کا اجازت نامہ حاصل کرنا۔
- (ب) انتظامی اتھارٹی سے جاری کردہ درآمدی یا عدم اعتراض سرٹیفکیٹ حاصل کرنا۔
- مزید برآں درآمدی پرمٹ کے اجراء کیلئے مندرجہ ذیل شرائط کا پورا کیا جانا ضروری ہے۔
- (ا) سائنٹیفک اتھارٹی کی تجویز کے مطابق مطلوبہ حیوانات کی درآمد ان کی نسل کی بقاء کے لئے خطرناک نہ ہو یا اس درآمد سے کسی اور جانور کی نسل کے ختم ہونے کا کوئی خطرہ نہ ہو۔
- (ب) سائنٹیفک اتھارٹی مطمئن ہو کہ جو کوئی بھی مطلوبہ حیوانات کی برآمد کر رہا ہے اسکے پاس ان کو رکھنے اور اسکی حفاظت کے مناسب انتظامات موجود ہیں۔
- (ج) انتظامی اتھارٹی مطمئن ہو کہ برآمد کردہ حیوانات کو کمرشل استعمال کے لئے نہیں منگوا یا گیا ہے۔

ان ریاستوں سے درآمد و برآمد جو اقوام متحدہ کے کنونشن کی تائید کنندہ نہ ہیں:-

جب پاکستان میں درآمد یا برآمد ان ریاستوں کے ساتھ کی جا رہی ہو جو کہ اقوام متحدہ کی مذکورہ بالا کنونشن کی تائید کنندہ نہ ہیں تو اس مقصد کے لئے مذکورہ ریاست کی مجاز اتھارٹی کی جانب سے جاری کردہ دستاویزات جو کہ اقوام متحدہ کی کنونشن کے تحت تجویز کردہ دستاویزات سے مماثل ہوں اجازت نامہ یا سرٹیفکیٹ کے طور پر انتظامی اتھارٹی کو قابل قبول ہوں گے۔

انتظامی اتھارٹی:-

وفاقی حکومت بذریعہ نوٹیفیکیشن انتظامی اتھارٹی کا تقرر کرے گی جس میں کم از کم ایک نمائندہ ہر صوبے اور صوبہ گلگت بلتستان سے شامل کیا جائے گا۔ اسی طرح وفاقی حکومت انتظامی اتھارٹی کی سفارش پر ضرورت کے مطابق ایک یا دو سائنٹیفک اتھارٹیز کے قیام کی اجازت دے گی جو کہ ایسے حیوانات پر اپنی ماہرانہ رائے اور تجاویز دینے کی مجاز ہوگی۔ البتہ مذکورہ کنونشن سے متعلق معاملات میں حتمی فیصلہ مجاز اتھارٹی کا ہی متصور ہوگا۔

غیر قانونی طور پر برآمد کئے گئے حیوانات کی ضبطی اور واپسی:-

جن حیوانات کی درآمد یا برآمد غیر قانونی طور پر کی جاتی ہے انکی بابت وفاقی حکومت کو اختیار ہے کہ ان مجاز اتھارٹی کو بحق سرکار ضبط کرے اور اگر چاہے تو مذکورہ حیوانات کو واپس اس ریاست میں بھجوادے جہاں سے وہ درآمد کئے گئے ہیں۔

اسی طرح اگر کوئی ایسا حیوان جس کی نسلی بقاء خطرے میں ہے کو کوئی شخص بغیر قانونی اجازت نامہ کے اپنے قبضے میں رکھتا ہے تو حکومت کو اختیار ہے کہ

وہ مذکورہ حیوان کو بحق سرکار ضبط کر لے اور اس شخص کو قانون ہذا کے مطابق قرار واقعی سزا دی جائے گی۔

حیوانات اور پودے حکومت کی ملکیت متصوّر ہونگے :-

قانون ہذا کے تحت وہ تمام نباتات و حیوانات جن کی تجارت ممنوع ہے اور جنہیں حکومت نے ان کی غیر قانونی تجارت کی وجہ سے بحق سرکار ضبط کیا ہے وہ وفاقی یا صوبائی حکومت کی ملکیت ہی متصوّر ہونگے اور جو بھی شخص کسی بھی طریقے سے اگر انہیں حاصل کرتا ہے یا قبضے میں رکھتا ہے اس پر لازم ہے کہ قبضے میں لئے جانے کے اڑتالیس گھنٹے کے اندر انہیں حکومت یا حکومت کی جانب سے مقرر کردہ مجاز شخص کے حوالے کر دے۔ کوئی بھی شخص انتظامی اتھارٹی یا مقرر کردہ اتھارٹی کی پیشگی اجازت کے بغیر کسی سرکاری املاک کو اپنے قبضے یا تحویل میں نہیں رکھ سکتا نہ ہی اسے کسی دوسرے شخص کو ہبہ یا بیع یا کسی اور طریقے سے منتقل کر سکتا ہے اور نہ ہی ان کو تباہ یا نقصان پہنچا سکتا ہے۔

حفاظتی انتظامات :-

انتظامی اتھارٹی اس قانون کے تحت ضبط شدہ جنگلی نباتات یا حیوانات کو محفوظ جگہ پر رکھنے اور انہیں کھلانے پلانے کا مناسب انتظامات کرے گی تاکہ ان کی مناسب دیکھ بھال ہو اور انہیں حفاظت سے رکھا جاسکے نقصان یا خرابی صحت سے بچایا جاسکے یا انکے ساتھ کوئی بھیہما نہ سلوک نہ روا رکھا جاسکے۔

مزید معلومات کے لئے درج ذیل پتے پر رابطہ کریں۔

غنائم سحر

ریسرچ آفیسر - iii

قانون و انصاف کمیشن پاکستان،

سپریم کورٹ بلڈنگ،

اسلام آباد۔